سوال

سے قطع تعلق کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جولوگ لواطت اور زنا وغیرہ کبیرہ گناہوں کا ارتکاب کرتے ہوں، جن کے بارے میں نصوص میں بہت شدید وعید آئی ہے، کیا ان لوگوں کے ساتھ گفتگو کرنا جائز ہے؟ انہیں سلام کرنا جائز ہے؟ اگران میں توبہ کرنے کے آثار ہوں تو کیا اللہ تعالی کی وعید اور اس کے عذاب سے ڈرنے کی غرض سے ان لوگوں کی

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

ن گناہوں کا الزام ہو تو واجب ہے کہ انہیں نصیحت کی جائے، ان کو گناہوں سے بچنے کی تلقین کی جائے اور ان کے بدترین انجام سے انہیں ڈرایا جائے اور بتایا جائے کہ یہ گناہ دلوں کے مرض، قساوت اور موت کا سبب ہیں۔ جو شخص ان گناہوں کا کھلم کھلا ارتکاب کرے تو وجب ہے کہ اس کے معاملہ کو حکمر انو

ن البِرِّ وَالتَّقوىٰ...٢... سورة المائدة

(دیکھو!) تم نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو۔''

وَالمُؤمِنونَ وَالمُؤمِنـٰتُ بَعضُهُم أَولِياءُ بَعضٍ يَأمُرونَ بِالمَعروفِ وَيَنهَونَ عَنِ المُنكَرِ...٧١... سورة التوبة

ر مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں کہ اچھے کام کرنے کو کہتے اور بری باتوں سے منع کرتے ہیں۔''

فرمایا:

إِنَّ الإِنسـٰنَ لَفى خُسرٍ ﴿٢﴾ إِلَّا الَّذينَ ءامَنوا وَعَمِلُوا الصّـٰلِحـٰتِ وَتَواصَوا بِالحَقِّ وَتَواصَوا بِالصَّبرِ ﴿٣﴾... سورة العصر

سم کہ انسان نقصان میں ہے مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے اور آپس میں حق (بات) کی تلقین اور صبر کی تاکید کرتے رہے۔''

اکرم ﷺ نے فرمایا:

يُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ، فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَلْيُغَيِّرْهُ بِلِسَانِهِ، فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَلْيُغَيِّرْهُ بِقَلْبِهِ، وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ»

(صحیح مسلم، الایمان، باب بیان کون النہی عن المنکر من الایمان ۔ ۔ ۔ الخ، ح: 49)

ے جو شخص کسی برائی کو دیکھے تو اسے اپنے ہاتھ سے مٹا دے، اگر اس کی استطاعت نہ ہو تو زبان سے (سمجھا دے) اور اگر اس کی بھی استطاعت نہ ہو تو دل سے (برا جانے) اور یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔''

نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی فرمایا ہے:

لَهُ، قَالَ: «لِلَّهِ وَلِكِتَابِهِ، وَلِنَبِيِّهِ، وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ، وَعَامَّتِهِمْ».

(صحیح مسلم، الایمان، باب بیان ان الدین النصیحة، ح: 55)

رو خواہی کا نام ہے۔ ہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کس کے لیے (ہمدردی و خیر خواہی)؟ آپ نے فرمایا: اللہ کے لیے، اس کی کتاب کے لیے، اس کے رسول کے لیے، مسلمان حکمرانوں کے لیے اور عامة المسلمین کے لیے۔''

کی اور بھی بہت سی آیات و احادیث ہیں۔ ہم اللہ تعالی سے دعا کرتے ہیں کہ وہ مسلمان کے حالات کی اصلاح فرمائے، انہیں دین کی سمجھ بوجھ بخشے اور ایک دوسرے کو حق اور صبر کی تلقین کرنے کی توفیق عطا فرمائے، انہیں ہدایت پر جمع فرمائے اور ان حکمرانوں کی بھی اصلاح فرمائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص541

محدث فتویٰ